روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 20 جون 2006ء 23 جمادی الاول 1427 ہجری 20 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 134

فرشتوں کی صفیں

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور صفیں بناتے ہیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہؐ وہ کس طرح صفیں بناتے ہیں تو فرمایا وہ پہلے اپنی اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں ایک دوسرے سے جڑ کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الامر بالسکون حدیث نمبر :651)

جماعت احمدیہ جرمنی کو 100 بیوت الذکر کی تعمیر کا ٹارگٹ پورا کرنے سے متعلق زریں ہدایات

دنیا کا امن وسکون دین حق کے پیغام کے ساتھ وابستہ ہے

جو کام خلیفہ وقت کی اجازت سے ہوئے ہوں ان پر زیادہ اظہار خیال نہیں کرنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 16 جون 2006ء بمقام بیت السبوح جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 جون 2006ء کو بیت السبوح جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ جرمنی کو 100 بیوت الذکر کی تعمیر کا ٹارگٹ پورا کرنے سے متعلق زریں ہدایات سے نوازا اور دعوت الی اللہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آج دنیا کا امن وسکون دین حق کے پیغام کے ساتھ وابستہ ہے اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ دین کی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے احسن رنگ میں دعوت الی اللہ کرے۔

حضور انور نے سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 18 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ کے سامنے دو باتیں رکھنا چاہتا ہوں پہلی بات بیوت الذکر کی تعمیر کے بارے میں ہے، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1989ء میں اس وقت کی جماعت احمدیہ جرمنی کے افراد کی تعداد اور اس کی استطاعت کا اندازہ لگا کر 10 سال میں 100 بیوت الذکر تعمیر کرنے کا ٹارگٹ دیا تھا۔ پھر 1997ء کے جلسہ پر اس بارہ میں توجہ دلائی جس سے کام میں تیزی پیدا ہوئی اس کے بعد 2003ء میں جب میں پہلی دفعہ جرمنی آیا تو چند بیوت الذکر کا افتتاح کیا۔ اس وقت میں نے کہا تھا کہ آئندہ تب آؤں گا جب 5 بیوت الذکر تیار ہو جائیں گی۔ اس پر جماعت جرمنی نے توجہ دی اور جب میں 2004ء میں جرمنی جلسہ پر آیا تو 5 بیوت الذکر کا افتتاح ہوا۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگوں کی یہ سوچ ہے کہ یہ ٹارگٹ پورا کرنا مشکل ہے اور اس وجہ سے جماعت جرمنی کی سبکی ہو رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ سوچ غلط ہے کہ میں آپ سے ناراض ہوں جو ٹارگٹ دیا گیا ہے اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر سال 10 کی بجائے پانچ بیوت الذکر تعمیر کریں۔ اس سے پیچھے نہیں ہٹنا کہ یہ مومن کی شان نہیں ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جہاں جماعت کو پھیلانا ہو وہاں بیوت الذکر تعمیر کر دیں۔ دین کا پیغام پہنچانے کیلئے ہم نے ہی قربانیاں دینی ہیں۔ اللہ مدد فرماتا اور اپنے فضل کے نظارے بھی ہمیں دکھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ بیوت الذکر کی تعمیر کیلئے مالی قربانی تو کر دیتے ہیں لیکن بیت الذکر آباد کرنے میں سستی کرتے ہیں۔ ہر احمدی کو بیت الذکر آباد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خواہش تھی کہ یورپ میں اڑھائی ہزار بیوت الذکر بنا لینے سے دعوت الی اللہ کے راستے کھل جائیں گے۔ اگرچہ یہ ایک لمبا سفر ہے لیکن مشکل نہیں۔ اگر جرمنی بیوت الذکر بنانے کا ٹارگٹ پورا کرے تو یہ یورپ کا پہلا ملک ہوگا جہاں 100 بیوت الذکر سے اللہ کا نام فضاؤں میں گونج رہا ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ جرمنی نے ایک ملین یورو دینے کا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ جرمنی نے 5-5 لاکھ یورو کا وعدہ کیا تھا امید ہے کہ پورا کر دیا ہوگا۔ جو مجالس اور جماعتیں سست ہیں وہ اپنے جائزے لیں کہ کہاں کہاں کمزوریاں اور کمیاں ہیں۔

حضور انور نے احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ جو کام خلیفہ وقت کی اجازت سے ہوتے ہیں ان کے بارے میں زیادہ اظہار خیال نہیں کرنا چاہئے۔

حضور انور نے دوسری بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آج دنیا کا امن وسکون دین حق کے پیغام کے ساتھ وابستہ ہے اس سے بہتر روئے زمین پر کوئی پیغام نہیں جو دنیا کو امن کا گہوارہ بنا سکے اور بندے کو خدا کے حضور جھکانے والا ہو۔ اس لئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرتے ہوئے اور دین کی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے احسن رنگ میں دعوت الی اللہ کرنے کی کوشش کریں۔ خوش اخلاقی ایسا جوہر ہے کہ موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اعمال صالحہ کے ذریعہ رنجشیں دور ہوتی اور دعوت الی اللہ کے رستے کھلتے ہیں۔ برداشت اور صبر کے نمونے دکھانے سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارشیں ہوتی ہیں۔ اموال ونفوس میں برکت پڑتی ہے۔ احمدیوں کے پاک نمونوں کو دیکھ کر جو بیعتیں ہوتی ہیں وہ آگے احمدیت کا پیغام پہنچانے میں مدد ومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ پس استغفار کرتے ہوئے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

وصیت اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ وصیت ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ہے اور اس کے ذریعہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون سچا مومن ہے اور کون نہیں۔ ہماری جماعت اس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہے مگر وصیت کرنے والے صرف دو تین ہزار ہیں۔ حالانکہ وصیت ایسی چیز ہے جو یقینی طور پر خدا کا مقرب ہونا ظاہر کرتی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ مومن ہی وصیت کرتا ہے لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اگر کسی شخص میں کچھ کمزوریاں بھی پائی جاتی ہوں تو جب وہ وصیت کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس وعدے کے مطابق کہ بہشتی مقبرہ میں صرف جنتی ہی مدفون ہوں گے۔ اس کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔ پس وصیت اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ کیونکہ جو بھی وصیت کرے گا۔ اگر وہ ایک وقت میں جنتی نہیں تو بھی وہ جنتی بنا دیا جائے گا“۔

(الفضل یکم ستمبر 1932ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضرورت سٹاف برائے مریم گرلز ہائی سکول ربوہ

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے خدمت کے جذبہ سے کام کی خواہشمند خواتین مکرم صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم مورخہ 20 جون 2006ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں پہنچا دیں۔

1۔ لیب اسسٹنٹ (خاتون) ایف ایس سی / بی ایس سی

2۔ لائبریرین (خاتون) لائبریری سائنس میں ڈپلومہ یا ماسٹرز

3۔ پی ٹی آئی (خاتون) کم از کم فزیکل ایجوکیشن میں جونیئر ڈپلومہ (اس فیلڈ میں تجربہ رکھنے والی ترجیحاً)

(ناظر تعلیم)

خطبہ جمعہ

اس سفر میں بھی ہمیشہ کی طرح ہر قدم پر اللہ تعالیٰ نے اپنی تائیدات کے نظارے دکھائے اور حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے پورے ہوتے نظر آئے

ہر ملک میں جماعت کے تربیتی امور کے علاوہ اہم شخصیات تک مؤثر رنگ میں (دین حق) کا پُرامن پیغام پہنچانے کے مواقع عطا ہوئے

سنگاپور، آسٹریلیا، فجی، نیوزی لینڈ اور جاپان کے نہایت کامیاب و بابرکت دورہ سے واپسی پر احمدیوں کے اخلاص اور وفا اور خلافت سے وابستگی کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 19 رمئی 2006ء (19 ہجرت 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

آج مَیں اپنے سابقہ طریق کے مطابق جو میں رکھتا رہا ہوں، سفر کے مختصر حالات بیان کروں گا۔ یہ دورہ جیسا کہ آپ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دیکھا سنگاپور، آسٹریلیا، جاپان اور پیسیفک کے بعض جزائر پر مشتمل تھا جن میں فجی اور نیوزی لینڈ وغیرہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سفر میں بھی ہمیشہ کی طرح اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر اپنی تائیدات کے نظارے دکھائے اور ہر قدم پر حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہوتے ہمیں نظر آئے۔

ہمارے سفر کی پہلی منزل سنگاپور تھی۔ یہاں چھوٹی سی جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص رکھنے والی جماعت ہے۔ یہاں کیونکہ بعض ایسی پابندیاں ہیں جن کی وجہ سے باہر سے کسی جانے والے کے لئے حکومتی اداروں سے تقریر وغیرہ کرنے کی اجازت لئے بغیر کوئی پبلک گیدرنگ (Public Gathering) میں تقریر نہیں ہوسکتی اس لئے وہاں جلسہ تو نہیں ہوا لیکن جو چند دن ہم وہاں ٹھہرے اس میں جلسے کا ہی سماں تھا۔ یہ ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے، شہر بھی ہے ملک بھی ہے، ملائشیا کے ساتھ لگتا ہے۔ سمندر سے ایک کلومیٹر کا فاصلہ ہے اس پر ملائشیا سے جوڑنے کے لئے پل بنا ہوا ہے۔ اس لئے ملائشیا سے بھی کافی لوگ وہاں آ گئے تھے اور ملائشیا میں بھی کیونکہ جماعت پر پابندی ہے وہاں جایا تو نہیں جا سکتا تھا لیکن آنے والوں کے چہروں سے جو حسرت تھی کہ آپ ہمارے ملک میں حالات کی وجہ سے نہیں آ سکتے وہ ایک جذباتی کیفیت پیدا کر دیتی تھی۔

بہرحال پہلے مَیں سنگاپور کے بارے میں مختصر بتا دوں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ سنگاپور کی جماعت ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ چند ایک پاکستانی گھروں کے علاوہ تمام مقامی احمدی ہیں اور جس طرح سے انہوں نے اپنے کام کو سنبھالا ہوا ہے ان کے جماعت اور خلافت سے اخلاص و وفا کا جو تعلق ظاہر ہوتا ہے وہ ہر ایک کو حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل نظر آتا ہے۔ وہاں اس ملک میں انہوں نے ایک خوبصورت چھوٹی سی (۔) بنائی ہوئی ہے، چھوٹی تو نہیں خیر، ہمارے اس لحاظ بیت الفتوح سے چھوٹی ہے لیکن کافی بڑی (۔) ہے، دو منزلہ ہے اس میں دفاتر بھی ہیں، لائبریری وغیرہ بھی ہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وہاں گئے تھے تو آپ نے اس کا افتتاح فرمایا تھا۔ اب وہاں اسی پلاٹ میں جگہ تھی جہاں مَیں مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھ کے آیا ہوں۔ ملائشیا کا تو میں نے ذکر کیا ہے کہ بعض پابندیاں ہیں اور مخالفت ہے جس کی وجہ سے وہاں کی خاصی تعداد ملاقات کے لئے سنگاپور آ گئی تھی، ان کی عاملہ بھی آ گئی تھی، ان سے بھی میٹنگ وغیرہ ہوتی رہی۔ انڈونیشیا میں بھی آجکل جو حالات ہیں جیسا کہ آپ سب کو علم ہے کہ جماعت کی مخالفت زوروں پر ہے اور فی الوقت وہاں جانا بھی مشکل ہے۔ وہاں سے بھی کافی تعداد میں انڈونیشین احمدی آئے ہوئے تھے اور اس بات پر ان کی بھی جذباتی کیفیت ہو جاتی تھی کہ آپ فی الحال وہاں دورہ نہیں کر سکتے۔ **انڈونیشین طبعاً جذباتی بھی ہیں لیکن اخلاص و وفا میں بہت بڑھے ہوئے بھی ہیں۔ جب مَیں نے خطبے میں ان کے موجودہ حالات کا ذکر کیا اور صبر کی تلقین کی تو بلا استثناء ہر ایک جوان، بوڑھا، مرد، عورت سخت جذباتی ہو گئے تھے، اس کا نظارہ آپ نے شاید ایم ٹی اے پر کچھ حد تک دیکھا ہوگا، ایم ٹی اے کا کیمرہ پوری طرح ہر چیز کی تصویر نہیں لے سکتا۔ مَیں عموماً اپنے جذبات پر کنٹرول رکھتا ہوں لیکن میرے سامنے جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان کی حالت دیکھ کر بڑی مشکل سے اپنے پر قابو پا رہا تھا۔ یہ نظارے ہمیں آج صرف حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت میں نظر آتے ہیں جو دینی تعلق اور اخوت کی وجہ سے ایک دوسرے سے اس حد تک منسلک ہیں کہ جذبات پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے۔**..........

میں انڈونیشینز کا ذکر کر رہا تھا، جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ان کے سینوں کو اللہ تعالیٰ ایمانی حکمتوں سے بھر رہا ہے اور ہر جگہ یہی نظارے دیکھنے میں آئے۔ میں سنگاپور کے خطبے کا ذکر کر رہا تھا، اس خطبے کے بعد یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے گلے لگ کر روتے تھے اور اس بات پر قائم تھے کہ اللہ تعالیٰ ان کی حالت بدلے گا اور وہ مزید تائیدات کے نظارے دیکھیں گے، انشاء اللہ۔

سنگاپور میں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے علاوہ، جن کی بڑی تعداد وہاں آئی ہوئی تھی، بعض دوسرے ملکوں کے بھی چند لوگ آئے تھے۔ فلپائن، کمبوڈیا، پاپوانیوگنی، تھائی لینڈ۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب اخلاص و وفا کے نمونے دکھانے والے تھے۔ بعض چند سال پہلے کے احمدی تھے، مرد بھی اور خواتین بھی لیکن خلافت سے تعلق اور وفا کے جو اظہار تھے وہ دیکھ کر حیرت ہوتی تھی۔ وہاں آنے کے لئے ان کو کافی خرچ کرنا پڑا، کافی دور کے بھی علاقے ہیں۔ کرایہ خرچ کر کے آئے تھے۔ ٹکٹ کافی مہنگا ہے۔ ان کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ کی سچائی ثابت ہوتی ہے کہ وہ خدا کا گروہ ہیں جن کو خدا آپ سنبھال رہا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے ان دور دراز کے ملکوں کے لوگوں میں حضرت مسیح موعود سے جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق ہیں ایسا تعلق پیدا کر دیا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

بہر حال جیسا کہ میں نے کہا گو کہ سنگاپور میں جلسہ نہیں ہوا ان ملکوں کے آنے والوں سے ملاقاتیں اور جماعت کی ترقی کے لئے آئندہ پروگرام بنانے اور ان کے جائزے لینے کے لئے جو میٹنگز ہوئیں ان سے مجھے بھی براہ راست معلومات لے کر آئندہ پروگرام بنانے کی طرف ان کی رہنمائی کا موقع ملا اور ان کو بھی نظام کو صحیح سمجھنے اور کام کو آگے چلانے کا علم ہوا۔ کیونکہ بعض بالکل نئی جماعتیں ہیں، اور بہت سی باتوں سے لاعلم تھیں۔ بہر حال الحمدللہ کہ سنگاپور جانا بڑا فائدہ مند ثابت ہوا۔ جانے سے پہلے تو میرا خیال تھا کہ وہاں چھوٹی سی جماعت ہے، دو دن کافی ہیں۔ لیکن ان باہر سے آئے ہوئے نمائندگان کی وجہ سے اچھا مصروف وقت گزر گیا۔..........

سنگاپور کے بعد آسٹریلیا کا دورہ تھا۔ یہ ایک وسیع ملک ہے، براعظم ہے، اس لئے یہاں دو ہفتے کا پروگرام بنایا گیا تھا لیکن میرے خیال میں یہ دو ہفتے بھی کم تھے۔ آسٹریلیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ بھی ہوا۔ اور اس دفعہ تو وہاں باہر سے بھی کافی لوگ آ کر شامل ہوئے تھے۔ وہاں ہماری سڈنی میں جو (۔) ہے، بڑی خوبصورت اور بہت بڑی (۔) ہے اور مین روڈ کے اوپر ہی تقریباً واقع ہے اس کا نظارہ بڑا خوبصورت نظر آتا ہے، خاص طور پر رات کے وقت جب روشنی ہو۔ بلند مینار ہے اور ساتھ گنبد۔ جماعت کو یہ بہت اچھی جگہ مل گئی ہے اور اس جگہ کا رقبہ تقریباً 28 ایکڑ ہے۔ اس (۔) کا افتتاح بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا۔

اب جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے لئے آسٹریلیا جماعت کا اس پلاٹ میں ایک ہال تعمیر کرنے کا ارادہ ہے۔ اس کا سنگ بنیاد بھی مَیں نے رکھا۔ ان کا ارادہ یہ خلافت جوبلی سے پہلے تیار کرنے کا ہے۔ اور اس کا نام بھی انہوں خلافت سینٹینری ہال (Khilafat Centenary Hall) رکھا ہے۔ اس عمارت میں گیسٹ ہاؤس بھی ہوگا، ہال بھی ہوں گے، ذیلی تنظیموں کے دفاتر بھی ہوں گے اور دیگر ضروریات بھی ہوں گی۔ یہ کافی بڑا منصوبہ ہے۔ پھر برسبین میں دس ایکڑ زمین کا ایک رقبہ خریدا گیا اس میں بھی نمازوں کے لئے ہال اور مشن ہاؤس اور گیسٹ ہاؤس وغیرہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس سارے کمپلیکس کا بھی افتتاح ہوا۔ اسی طرح ایڈیلیڈ میں بھی جماعت نے جگہ حاصل کی ہے۔ تقریباً 20 ایکڑ جگہ ہے۔ یہاں فی الحال عارضی تعمیر کی گئی ہے، آئندہ انشاء اللہ یہاں بھی (۔) کا منصوبہ ہے لیکن جگہ اچھی ہے۔ یہاں پر اولو (Olive) کا پرانا باغ لگا ہوا تھا۔ پلا پلایا زیتون (Olive) کا باغ بھی ان کو مل گیا۔ پھر سڈنی میں اور کینبرا میں ریسپشن (Reception) بھی ہوئی۔ سڈنی کی Reception (۔) کے احاطے میں ہی تھی۔ وہیں مہمان آئے تھے اور کینبرا کی Reception وہاں کے نیشنل میوزیم نے آرگنائز کی تھی۔ ایم ٹی اے پر آپ نے کچھ دیکھا بھی ہوگا۔ دونوں جگہ اچھے پڑھے لکھے لوگ، سیاستدان اور مختلف ملکوں کے ایمبیسیڈرز آئے ہوئے تھے۔ آسٹریلیا میں کافی تعداد میں فجیئن احمدی بھی اب آ کر آباد ہو گئے ہیں اور اسی طرح دوسرے فجیئن بھی جن میں لاہوری یا پیغامی جماعت کے ہمارے سے ہٹے ہوئے دوست بھی کافی آباد ہوئے ہیں۔ تو اس Reception میں بھی دو خاندان لاہوری احمدیوں کے آئے ہوئے تھے، اچھے شریف لوگ تھے۔ جماعت کے افراد سے دوستانہ تعلقات ہیں۔ صرف ایک جھجک ہے۔ ان کے چہروں سے لگتا ہے کہ اب یہ مانتے ہیں کہ یہ جماعت اصل جماعت احمدیہ ہے، یہی حق پر ہے۔ لیکن قبول کرنے میں جھجک ہے۔ تو مَیں نے تو ان میں سے ایک دو کو کہا تھا کہ جھجک توڑیں اور حضرت مسیح موعود کے مکمل دعاوی پر ایمان لائیں۔ بظاہر تو انہوں نے غور کرنے کو کہا۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق بھی دے۔

Reception میں (۔) کی امن کی تعلیم کے بارے میں بھی کچھ کہنے کی توفیق ملی۔ اس کے بعد پھر کئی ملنے والے ملے اور بہت ساری غلط فہمیاں دور کرنے کا شکریہ ادا کیا۔ اس Reception میں وہاں کے اٹارنی جنرل بھی آئے ہوئے تھے انہوں نے مجھے بعد میں کہا کہ مَیں سمجھتا تھا کہ مجھے (۔) کے بارے میں بہت کچھ پتہ ہے لیکن تم نے بعض بالکل نئی باتیں بتائی ہیں۔ ان لوگوں سے کافی باتیں بھی ہوتی رہیں۔

کینبرا وہاں کا کیپیٹل (Capital) ہے کینبرا (Canbra) میں جس میوزیم میں Reception کا انتظام کیا گیا تھا وہ وہاں کا نیشنل میوزیم ہے وہاں مختلف ملکوں کے ایمبیسیڈرز بھی آئے ہوئے تھے، امریکہ کے بھی شاید ایمبیسیڈر نمبر دو موجود تھے اور اس طرح دوسرے ملکوں کے سفراء بھی تھے، آسٹریلیا کے امیگریشن منسٹر بھی تھے اور سینٹ کے ممبر بھی تھے، مختلف چرچوں کے بڑے پادری بھی تھے تو وہاں بھی امن کے بارے میں (۔) کی تعلیم بتانے کا موقع ملا کہ کیا ہے۔ اس میں مَیں نے بتایا، کہ ہر (۔) کا عمل چاہے وہ (۔) کے نام پر کرے یا ذاتی حیثیت سے کرے اگر اس کا کوئی بھی فعل معاشرے کے امن کو نقصان پہنچانے والا ہے تو تم لوگ فوراً اس کو (۔) کے کھاتے میں ڈال کر..........کو بدنام کرنا شروع کر دیتے ہو۔ اگر کوئی عیسائی ایسی حرکت کرے یا دوسرے مذاہب والے کریں تو اس کو اس کے مذہب سے منسوب نہیں کیا جاتا کہ یہ اس مذہب کے ماننے والے نے حرکت کی ہے۔ بعد میں وہاں پر امیر جماعت آسٹریلیا محمود احمد بنگالی صاحب نے مجھے بتایا کہ ایک سفیر جو ایک اسلامی ملک کے سفیر ہیں اور جہاں احمدیت کی مخالفت بھی آجکل زوروں پر ہے وہ محمود صاحب کو کہنے لگے کہ یہ بات جو انہوں نے کی ہے۔ (جو وہاں مَیں نے Reception میں تقریر کی تھی، مختصر سا خطاب کیا تھا۔) بڑی سچی بات ہے لیکن ایسے مجمع میں جہاں بڑے بڑے ملکوں کے نمائندے ہوں تم لوگ ہی یہ کہہ سکتے ہو، ہم میں تو اتنی جرأت نہیں ہے۔ ....بہر حال کافی دیر اچھے ماحول میں میرے ساتھ احمدیت اور جماعت کے حالات اور اس طرح کے دوسرے موضوعات پر باتیں کرتے رہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف طبقوں میں اور مختلف ملکوں کے نمائندوں تک بھی (۔) کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملتی رہی اور تربیتی کاموں کی بھی توفیق ملتی رہی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔

آسٹریلیا کے بعد فجی کا دورہ تھا۔ یہاں بھی جلسہ تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ میں جماعتی تربیتی امور پر باتیں ہوئیں۔ یہاں مختلف جگہوں پر چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہیں۔ جزائر فجی میں جو ایک بڑا مین جزیرہ ہے وہ فجی کہلاتا ہے، اس میں چار جماعتوں میں جانے کی توفیق ملی اور اس کے علاوہ دو جزیروں میں (VANUA LEVU) وانوالیو اور تاوے یونی۔ (اگر میں صحیح تلفظ بول رہا ہوں تو) بہر حال وہاں بھی میں گیا۔ پھر مارو جو فجی میں ناندی کے قریب جگہ ہے یہاں بھی لجنہ ہال کا افتتاح تھا۔ چھوٹی (۔) کے احاطے میں ہے، یہاں بھی گیا۔ فجی بھی ایک بہت خوبصورت ملک ہے اور قدرتی حسن اور خوبصورتی کے لحاظ اس کا مقابلہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ یہاں کے لوگوں کو بھی حقیقی حسن کی پہچان کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اللہ تعالیٰ کا حسن ہے اور اس کی بھیجی ہوئی تعلیم کا حسن ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن ہے۔ یہ فجی کے رہنے والے احمدیوں کا کام ہے کہ اس پیغام کو، اس حسن کو، اس خوبصورتی کو اپنے ہم قوموں تک پہنچائیں۔

جیسا کہ مَیں ذکر کر رہا تھا ایک اور جزیرے میں بھی چھوٹے جہاز پر جانے کا موقع ملا، لمباسہ ان کا ایک شہر ہے وہاں پہنچے جہاں سے پھر تقریباً 40-45 منٹ کی ڈرائیو (Drive) پر ایک چھوٹا قصبہ ہے۔ یہاں جماعت نے تین سال پہلے ایک ہائر سیکنڈری سکول قائم کیا تھا۔ ماشاء اللہ عمارت وغیرہ بڑی اچھی ہے اور طلباء کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے بالکل ریموٹ (Remote) علاقے میں دور دراز علاقے میں ہے۔ یہاں نئے ہوم اکنامکس بلاک کا بھی افتتاح کیا۔ اس دور دراز علاقے کے احمدیوں سے بھی ملاقاتیں کیں جن کا فجی آنا مشکل تھا۔

پھر تاوے یونی جہاں ڈیٹ لائن گزرتی ہے وہاں بھی گئے اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے کو پورا ہوتے دیکھا۔ وہاں جو بورڈ لگایا ہوا ہے اس میں ڈیٹ لائن کو جس طرح نقشے پر سے گزارا گیا ہے وہ اس طرح ہے کہ اس جزیرے کو جہاں سے ڈیٹ لائن گزرتی ہے وہ کل یعنی گزری ہوئی کل Yesterday لکھا ہوا ہے اور جہاں ابھی سورج چڑھنا ہے یعنی مغرب اس کو

Today لکھا ہوا ہے یعنی آج۔ ہمارے ساتھ ہمارے ایک احمدی جغرافیہ دان تھے۔ ان سے میں نے پوچھا کہ یہ کس طرح ہو گیا کہ آج کی تاریخ تو سوائے اس جگہ کے اور کہیں نہیں ہے اس کو آپ Yesterday کہہ رہے ہیں اور جہاں یہ تاریخ ابھی شروع ہونی ہے اس کو Today لکھا ہوا ہے۔ انہوں نے پہلے بڑی دلیلیں دیں لیکن بعد میں چپ کر گئے۔ پتہ نہیں کہ واقعی ان کو سمجھ آ گئی تھی اور چپ کر گئے تھے یا لحاظ میں چپ کر گئے تھے یا کنفیوژن تھی۔ بہرحال مَیں نے انہیں کہا۔ جو بھی ہے آپ خود پہلے اس پر کلیئر (Clear) ہوں پھر مجھے بتائیں کہ کیا وجہ ہے۔ یہ ضمناً اس لئے مَیں نے ذکر کر دیا کہ مجھے تو اس کی سمجھ نہیں آئی۔ جغرافیہ دان یا جو دوسرے اس کا علم رکھنے والے ہیں اگر وہ اس کی مجھے کوئی وضاحت کر سکیں جس سے اس کا جواز سمجھ آ سکے تو وہ علم میں اضافے کا موجب ہوگا۔ بظاہر تو میرا خیال ہے یہ مغرب والوں کا چکر ہے کہ اپنے آپ کو Today بنایا ہوا ہے اور دوسروں کو پیچھے کر دیا۔

اس جزیرے میں بھی یہاں شہریوں کے مختلف طبقات اور چرچ کے پادری جو بنیادی طور پر نیوزی لینڈ کے رہنے والے تھے ان کو بھی (۔) کے امن اور بھائی چارے کا پیغام پہنچایا۔ فجی میں صووا جوان کا کیپیٹل ہے ، اس میں بھی ایک پڑھے لکھے طبقہ میں جس میں سرکاری افسران بھی تھے بعض ملکوں کے سفیر بھی تھے Reception پر بلایا ہوا تھا بلکہ اس ملک کے نائب صدر جو آجکل قائمقام صدر بھی ہیں وہ بھی اس میں آ گئے۔ اس میں بھی (۔) کی خوبصورت تعلیم اور محبت اور بھائی چارے کے بارے میں بیان کیا۔ برطانیہ کے سفیر بھی اس میں شامل ہو گئے تھے، اسی طرح آسٹریلیا اور دوسرے ملکوں کے بھی۔ اچھی گیدرنگ (Gathering) تھی۔ ہوتے تو یہ لوگ سیاستدان اور مذہب سے لاتعلق ہیں لیکن ان کا شاید اس حد تک فائدہ ہو جاتا ہو کہ (۔) کی کسی حد تک صحیح تصویر ان کے سامنے آ جاتی ہے اور پھر بلاوجہ جو دل کے بغض اور کینے (۔) کے خلاف ان کے دلوں میں ہوتے ہیں وہ اگر ختم نہیں ہوتے تو کم از کم، کم ہو جاتے ہیں اور یہ بھی ان کو پتہ چل جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ (۔) کی صحیح تصویر پیش کرنے والی جماعت ہے۔

فجی میں ہی ایک دن مَیں صبح اٹھا ہوں۔ فجر کی نماز کی تیاری کر رہا تھا تو پاکستان سے ناظر صاحب اعلیٰ کا فون آیا کہ خیریت ہے۔ خبر آئی ہے کہ بڑا سخت سونامی (Tsunami) کا خطرہ ہے۔ اس دن نیوزی لینڈ بھی جانا تھا وہاں بھی کچھ علاقوں میں خطرہ تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ زلزلے کا سارا اثر پانی کے اندر ہی دب کر رہ گیا۔ خبروں میں جو بی بی سی کے ذریعہ سے میں تفصیل سن رہا تھا اس سے لگتا تھا کہ ٹونگا، جس کے قریب یہ زلزلہ آیا تھا وہ صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گا۔ نماز پر جب مَیں نے وہاں کے مقامی لوگوں سے پوچھا کہ ٹونگا کا کیسا علاقہ ہے تو انہوں نے بتایا کہ بالکل پلین (Plain) ہے۔ تو یہاں ہماری نئی نئی جماعت ابھی قائم ہوئی ہے۔ فجی کے جلسے پر بھی یہ لوگ آئے ہوئے تھے اور بڑے مخلص لوگ تھے۔ **اس بات پر کہ قریب ہی زلزلہ بھی ہے، سونامی کا خطرہ بھی ہے، پہاڑی علاقہ بھی نہیں اونچا پہاڑی علاقہ ہو تو محفوظ ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ تو ان کے لئے فکر پیدا ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا نماز پڑھ کر جب واپس آئے تو خبر تھی کہ سب محفوظ ہے اور ٹونگا سے ہی کسی عورت کا پیغام بی بی سی والے سنا رہے تھے کہ یہ ختم ہو گیا۔ اللہ کرے کہ دنیا اب وقت کے امام کو پہچان لے اور ان آفات سے محفوظ ہو جائے۔ ورنہ آج یہاں اور کل وہاں جو طوفان آ رہے ہیں اور بظاہر جو بعض جگہوں کو بڑا نقصان نہیں ہو رہا تو یہ وارننگ ہے۔**
اگر آج بھی خدا کو نہ پہچانا تو جو تباہیوں کے نمونے ہم نے دیکھے ہیں وہ دوبارہ بھی نظر آ سکتے ہیں۔ اللہ رحم کرے۔ آج ہر ملک کے احمدی کو چاہئے کہ اپنے ملک کے لوگوں کو یہ پیغام پہنچانے میں لگ جائیں ورنہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نہ جزائر محفوظ رہیں گے، نہ یورپ محفوظ رہے گا، نہ امریکہ محفوظ رہے گا، نہ ایشیا محفوظ رہے گا۔ خدا ان لوگوں کو عقل اور سمجھ دے اور وہ اپنے خدا کو پہچاننے والے ہوں۔

فجی میں قریب کے جزائر میں طوالو ہے، کریباتی ہے، ٹونگا ہے جس کا مَیں نے ذکر کیا اور ونواٹو ہے۔ یہاں سے بھی نمائندے آئے ہوئے تھے۔ مالی لحاظ سے ان لوگوں کے اتنے اچھے حالات نہیں ہیں، غریب لوگ ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بعض خاندان وہاں آئے ہوئے تھے۔ چند سال پہلے وہ احمدی ہوئے ہیں۔ لیکن جذبات اور اخلاص کا اظہار بہت زیادہ تھا۔ ان ملکوں کے نمائندوں سے بھی میٹنگ ہوئی اور (۔) اور تربیتی منصوبوں کے بارے میں ان کو سمجھایا۔ اللہ تعالیٰ اپنا نور مکمل طور پر ان چھوٹے چھوٹے جزیروں میں پھیلا دے جہاں چھوٹی چھوٹی آبادیاں ہیں اور مکمل طور پر ان کو احمدیت اور حقیقی (۔) کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور قبول فرمائے۔

فجی کے بعد نیوزی لینڈ کا دورہ تھا۔ اللہ کے فضل سے یہاں کی جماعت کافی بڑھ گئی ہے اور اکثریت فجیین احمدیوں کی ہے۔ فجی سے لوگ مائیگریٹ (Migrate) کر کے یہاں نیوزی لینڈ آ گئے ہیں۔ گو کہ یہاں ابھی تک (۔) نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود ان لوگوں نے اپنے آپ کو سنبھالا ہوا ہے۔ اچھا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں بھی Reception تھی۔ یہاں بھی وہی (۔) کی تعلیم بیان کرنے کی توفیق ملی۔

وہاں کے مقامی ماؤری قبیلے کے جو بڑے سردار تھے اور پارلیمنٹ میں ایم پی بھی ہیں وہ بھی آئے ہوئے تھے اور ایک منسٹر بھی آئے ہوئے تھے۔ ابھی تک مقامی جماعت (۔) کی باقاعدہ شکل بنانے اور (۔) بلوانے میں کامیاب نہیں ہو سکی تھی۔ اور زیادہ تر ان کے نزدیک حالات کی وجہ سے، مصلحت کے چکر میں وہ پڑے ہوئے تھے۔ جو وزیر آئے ہوئے تھے ان موصوف سے مَیں نے بات کی تو انہوں نے کہا کہ بظاہر تو کوئی روک نہیں ہے آپ (۔) بھی باقاعدہ بنا سکتے ہیں اور بنائیں۔ اس وقت وہاں آکلینڈ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے اڑھائی ایکڑ زمین خریدی ہوئی ہے اور اس میں تعمیر بھی ہوئی ہے۔ دو بڑے ہال ہیں، گو جماعت پوری کی پوری اس میں نماز پڑھ سکتی ہے دفتر ہے لائبریری وغیرہ ہے، گیسٹ ہاؤس ہے لیکن (۔) کی باقاعدہ شکل یعنی مینارے وغیرہ کے ساتھ (۔) نہیں بنائی گئی گو کہ ہال قبلہ رخ ہے۔ جس طرح مَیں نے کہا، مشنری کی بھی ان سے بات کی تو انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ مدد کریں گے۔ اب وہاں کے نیشنل پریذیڈنٹ صاحب کا کام ہے کہ ان سے رابطہ کریں۔ اور مشنری بلوانے کی کوشش کریں۔ اگر (۔) آ جائیں تو تربیت میں بہت فرق پڑتا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ وزیر صاحب بھی اپنے وعدے کے پابند رہیں اور جماعت کسی مصلحت کا مزید شکار نہ ہو۔ ویسے ماشاء اللہ اچھی مخلص جماعت ہے اور بڑی ہمت اور اخلاص سے سب نے ڈیوٹیاں وغیرہ بھی دیں۔ نوجوانوں نے بھی، ان کے لئے پہلا موقع تھا اتنے بڑے انتظام کا اور ذمہ داری کے ساتھ انتظام کو نبھانے کا اور انہوں نے نبھایا اور اچھا نبھایا۔

جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ آسٹریلیا میں فجیین لاہوری احمدی تھے جو یہاں بھی ہیں۔ فجی سے نیوزی لینڈ میں بھی آ کر آباد ہوئے ہیں۔ اور تین چار نسلوں سے یہاں رہ رہے ہیں۔ ان لاہوری فجیین میں سے بہت سارے جماعت میں داخل بھی ہو چکے ہیں اور خلافت سے کامل اطاعت رکھتے ہیں۔ وہاں ایک دو خاندان، ویسے تو کئی ہوں گے، ابھی ایک دو خاندان ایسے ہیں جو جماعت کے مزید قریب آ رہے ہیں یا کم از کم تعلق کی وجہ سے آ جاتے ہیں، جلسے پر بھی آئے ہوئے تھے۔ ایک فیملی نے ان میں سے مجھ سے بعد میں وقت لیا۔ کوئی آدھ گھنٹے تک ان کو مَیں نے سمجھایا۔ ان کا بیٹا احمدی ہو گیا تھا۔ اچھا مخلص نوجوان ہے اس نے بڑے درد سے مجھے کہا تھا کہ دعا کریں کہ میرے ماں باپ بھی احمدیت قبول کر لیں۔ تو بہرحال ان کے ماں باپ سے بھی کافی تفصیلی بات ہوئی۔ باپ کچھ زیادہ اکھڑ تھے، بوڑھے زیادہ نہیں تھے۔ 60 سال کے تھے لیکن اکھڑ پن بعض طبیعتوں میں آ جاتا ہے۔ اسی بات پر اڑے ہوئے تھے کہ حضرت مسیح موعود نبی نہیں ہیں اور لٹریچر انہوں نے پڑھا نہیں ہوا تھا۔ ان کو مَیں نے کہا کہ آپ اور کچھ نہ پڑھیں، ایک چھوٹی سی کتاب ہے ''ایک غلطی کا

ازالہ' وہ پڑھ لیں۔اور بھی کئی جگہ پہ (یہ بحث) ہے لیکن اس سے آپ کی تسلی ہو جائے گی۔تو بہرحال انہوں نے کہا اچھا میں دیکھوں گا، پڑھوں گا۔ بیٹے نے کہا میرے پاس ہے۔ باپ کہنے لگے کہ مجھے سوچنے کا موقع دیں۔ ویسے وہاں مجھے یہ بھی بتایا گیا کہ ان (پیغامیوں) کی جو انتظامیہ ہے اس کی طرف سے یہ (ہدایت) ہے کہ حضرت مسیح موعود کا لٹریچر سارا نہیں پڑھنے دیتے یا شائع نہیں کرتے تا کہ ان کو نبوت کے بارے میں صحیح حقیقت نہ پتہ لگ جائے۔ لیکن ان سے ملاقات کے دوران میں یہ دیکھ رہا تھا کہ ان کی اہلیہ کے چہرے پر ایک تبدیلی آ رہی ہے۔ اور وہ تبدیلی چہرے سے ظاہر ہو رہی تھی۔ اگلے دن پھر وہ اپنے بیٹے کے ساتھ آئیں اس سے پہلے انہوں نے بیعت فارم بھی بھیج دیا اور آنسوؤں سے رونے لگیں اور کہا کہ میرا میاں تو احمدی ہوتا ہے یا نہیں۔ آپ میری بیعت لے لیں مجھے آپ کی باتیں سن کر تسلی ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت عطا فرمائے اور ان سب بچھڑے ہوؤں کو عقل اور سمجھ عطا کرے کہ یہ حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی کو ماننے والے ہوں اور حقیقت کو پہچاننے والے ہوں۔

Reception کا میں نے ذکر کیا تھا۔ ماؤری قبیلے کے لوگ بھی آئے ہوئے تھے جیسا کہ میں نے کہا، جو لیڈر بھی ہیں اور پارلیمنٹ کے ممبر بھی ہیں انہوں نے بھی اس کے بعد مجھے کہا کہ (آپ نے) (۔) کی بڑی خوبصورت تعلیم بیان کی ہے۔ یہی انصاف ہے اور یہی ہم چاہتے ہیں کیونکہ وہ لوگ بڑا محروم طبقہ ہے اس لحاظ سے کہ مقامی لوگ ہیں لیکن ان کے پاس اختیارات نہیں ہیں۔ باہر والوں نے ان جزیروں پر بھی قبضہ کر لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو صرف اچھا کہنے والے نہ بنائے بلکہ حقیقت کو سمجھنے والا بھی بنائے۔ اس کو قبول کرنے والے ہوں۔

آسٹریلیا کے ضمن میں ایک بات رہ گئی تھی۔ وہاں سالومن آئی لینڈز سے چھ مقامی احمدیوں کا ایک وفد جلسے پر آیا تھا ماشاء اللہ وہ لوگ بھی اخلاص میں بڑی ترقی کر رہے ہیں۔ ان میں ایک وہاں کے رائل خاندان کے ہیں جس میں سے ایک شخص چیف چنا جاتا ہے، نو احمدی ہیں۔ ان کے آئندہ چیف چنے جانے کے بھی امکانات ہیں۔ اچھے پڑھے لکھے ہیں اپنے پورے خاندان کے ساتھ احمدی ہوئے تھے۔ وہاں اللہ کے فضل سے کافی خاندان احمدی ہو گئے ہیں۔ اب سالومن آئی لینڈز میں جماعت نے گزشتہ سال زمین خرید کر مشن ہاؤس بھی خرید لیا ہے۔ گھانا سے معلم بھی بھیجے ہوئے ہیں۔ ان چیف کے ماتحت وہاں کچھ جزیرے بھی ہیں اور کشتیوں پر ہر جزیرے سے رابطہ ہے اور ان کا آپس میں کئی گھنٹوں کا سفر ہوتا ہے۔ بہرحال اس احمدی نے اپنے چیف بننے کے لئے دعا کے لئے بھی کہا۔ اللہ کرے کہ جب وقت آئے تو اللہ تعالیٰ ان کو موقع دے اور پھر ان کے ذریعے تمام جزائر کو احمدیت میں شمولیت کی توفیق بھی دے۔ کیونکہ بہت سارے لوگ چیف کو بھی دیکھنے والے ہوتے ہیں۔ یہ نو احمدی اخلاص میں اس قدر ترقی کر گئے ہیں کہ ان کی شکل دیکھ کر یہ نہیں لگتا کہ یہ نو احمدی ہیں اس طرح اخلاص، وفا، ادب، احترام، حیا آنکھوں میں تھی اور ہر عمل سے ٹپک رہی تھی کہ دیکھ کے حیرت ہوتی تھی حالانکہ وہاں کے مقامی لوگ ہیں اور پھر انہوں نے وصیت کے نظام میں بھی شمولیت اختیار کر لی ہے۔ تو یہ جو عجیب عجیب نظارے ہیں حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے کئے گئے وعدے کے مطابق ہیں کہ میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا، ہمیں ہر جگہ نظر آتے ہیں۔ اور خود اللہ تعالیٰ اس کا انتظام فرما رہا ہے۔ ان کے دلوں میں احمدیت اور حقیقی (۔) کی محبت گڑتی چلی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اخلاص و وفا میں مزید بڑھاتا چلا جائے۔

نیوزی لینڈ میں ڈاکٹر کلیمنٹ ریگ کے پوتے اور پوتی سے بھی ملنے کا موقع ملا۔ ان سے رابطہ بھی اللہ کے فضل سے اتفاق سے ہو گیا۔ پہلے تو مجھے نصیر قمر صاحب نے چلنے سے پہلے لکھا تھا کہ اس طرح یہ وہاں رہتے ہیں۔ اور ان کے بارے میں بتاتا ہوں کہ کون تھے۔ پھر نیشنل پریذیڈنٹ کو ہم نے لکھا انہوں نے انٹرنیٹ پر مختلف آرگنائزیشن سے رابطہ کر کے پتہ کروایا کیونکہ یہ ایک مشہور سائنسدان تھے، ان کے خاندان کا پتہ لگ گیا۔ یہ ڈاکٹر کلیمنٹ صاحب جو ہیں یہ 1908ء میں ہندوستان آئے تھے اور یہ مختلف جگہوں پر لیکچر دیتے رہے۔ نیوزی لینڈ کے رہنے والے تھے اور آسٹرانومی کے ماہر تھے۔ لاہور میں جب انہوں نے لیکچر دیئے تو وہاں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پتہ چلا انہوں نے ان کا لیکچر سنا اور اس کے بعد ان سے رابطہ کیا اور حضرت مسیح موعود کے بارے میں بتایا تو ڈاکٹر کلیمنٹ نے حضرت مسیح موعود کو ملنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ پہلے تو کہا کہ ابھی چلیں میرے ساتھ۔ انہوں نے کہا ابھی تو نہیں چل سکتے، وقت لے کے۔ تو پھر حضرت مسیح موعود سے وقت لیا اور 12 مئی 1908ء کو پہلی ملاقات ہوئی اور پھر 18 مئی 1908ء کو دوسری ملاقات حضرت مسیح موعود سے وقت لے کے انہوں نے کی اور بڑی تفصیل سے مختلف موضوعات پر سوال و جواب ہوئے۔ کائنات کے بارے میں روح کے بارے میں، مذہب کے بارے میں، خدا تعالیٰ کے بارے میں۔ تو بہرحال ان سوالوں کی ایک لمبی تفصیل ہے، جو ملفوظات میں بھی اور ریویو کے انگریزی حصے میں بھی چھپی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس گفتگو کے بعد حضرت مسیح موعود کو عرض کیا۔ میں تو سمجھتا تھا کہ سائنس اور مذہب میں بڑا تضاد ہے جیسا کہ عام طور سے علماء میں مانا گیا ہے مگر آپ نے تو اس تضاد کو بالکل اٹھا دیا ہے۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہی تو ہمارا کام ہے اور یہی تو ہم ثابت کر رہے ہیں کہ سائنس اور مذہب میں بالکل اختلاف نہیں۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے حضرت مسیح موعود کا شکریہ ادا کیا اور اس گفتگو کے بعد جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ دو سٹنگز (Sittings) ہوئی تھیں ڈاکٹر صاحب کی طبیعت پر جو اس کے اثرات تھے۔ اس کا ذکر حضرت مفتی صادق صاحب نے پھر ایک اور مجلس میں حضور کی خدمت میں کیا۔ یہ 23 مئی وفات سے چند دن قبل کا واقعہ ہے کہ اس کی طبیعت میں اتنا فرق پڑ گیا ہے کہ بالکل خیالات بدل گئے ہیں۔ کہیں تو وہ حضرت عیسیٰ کی مثالیں دیا کرتا تھا اور کفارہ کا ذکر کیا کرتا تھا مگر اب اپنے لیکچروں میں خدا کی کبریائی اور بڑائی بیان کرتا ہے۔ اور پہلے ڈارون کی تھیوری کا قائل تھا مگر اب کیفیت یہ ہے کہ ڈارون کا قول ہے اس طرح ذکر کر کے بات کرتا ہے۔ اور اپنے لیکچروں میں یہ شروع کر دیا ہے جو حضرت مسیح موعود نے اس کو سمجھایا تھا کہ حقیقت میں انسان اپنی حالت میں خود ہی ترقی کرتا ہے۔ تو یہ ڈاکٹر صاحب بعد میں حضرت مفتی صاحب سے رابطہ میں رہے گو کہ صحیح ریکارڈ نہیں ہے لیکن غالب امکان ہے کہ حضرت مسیح موعود کی صحبت کی وجہ سے ایمان لے آئے تھے اور (۔) ہو گئے تھے۔ ان کے پوتے اور پوتی کو جب پتہ چلا ان سے رابطہ کیا ان کو بتایا کہ میں اس طرح آ رہا ہوں اور ملنا بھی ہے تو انہوں نے بھی ملنے کا اظہار کیا اور Reception میں آئے اور بعد میں دونوں بیٹھے بھی رہے باتیں ہوتی رہیں دونوں کافی بڑی عمر کے ہیں۔ یعنی بڑی عمر سے مراد 55-60 سال کے۔ پوتے کو زیادہ علم نہیں تھا لیکن پوتی نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب (۔) ہو گئے تھے اور ہندوستان سے واپس آنے کے بعد پہلی بیوی نے علیحدگی لے لی تھی۔ انہوں نے دوسری شادی ہندوستان میں کی تھی اور بتایا کہ ہم اس دوسری بیوی کی نسل میں سے ہیں۔ مزید میں نے استفسار کیا کاغذات کے بارے میں کہ کس طرح (۔) ہوئے، کب بیعت کی، کس طرح کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے بہت سارے کاغذات تھے لیکن آگ لگنے کی وجہ سے وہ سارا ریکارڈ ضائع ہو گیا، کوئی خط و کتابت محفوظ نہیں ہے۔ لیکن بہرحال اس بات پر انہوں نے یقینی کہا کہ ان کی موت (۔) کی حالت میں ہوئی تھی اور وہ اپنے آپ کو (۔) ہی کہتے رہے تھے۔ اور اس لحاظ سے قیاس کیا جا سکتا ہے کیونکہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی وجہ سے (۔) میں داخل ہوئے تھے اس لئے احمدی ہوئے ہوں گے۔ بہرحال ان کی قبر بھی وہاں قریب ہی آکلینڈ میں ایک جگہ پر ہے۔ ان کے پوتے اور پوتی کو بھی لٹریچر دیا۔ نیوزی لینڈ کے پریذیڈنٹ صاحب کو بھی کہا کہ ان سے رابطہ رکھیں۔ اللہ کرے کہ ان لوگوں کے دل میں بھی حق کی پہچان کی طرف توجہ پیدا ہو جائے۔

پھر اس سفر کا آخری ملک جاپان تھا یہاں کا بھی دورہ تھا۔ یہاں بھی اللہ کے فضل سے جاپانی جو مقامی ہیں اس وقت 10-12 ہیں، جنہوں نے رابطہ کیا تھا یا رابطے میں کچھ نہ کچھ رہتے ہیں ان کے مسائل حل کرنے اور تربیتی امور پر توجہ دلانے اور اس طرح باقاعدہ باقی جماعت کو بھی تربیتی امور کی طرف توجہ دلانے کی توفیق ملی۔ جلسہ بھی ہوا۔ جاپانی احمدیوں میں ان دنوں میں جتنے دن میں وہاں

رہا پہلے دن جوان کا رویہ تھا وہ مَیں دیکھتا رہا ہوں ہر روز اس میں ایک تعلق اور وفا کی کیفیت بڑھتی رہی، تبدیلی محسوس ہوتی رہی۔ اللہ کرے کہ یہ لوگ بھی اپنی قوم میں (۔) کے حقیقی پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بن جائیں اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کو پورا کرنے والے ہوں جو آپ نے جاپان کے بارہ میں کہی تھی کہ ان لوگوں میں مذہب کی طرف رجحان ہے۔ یہاں جاپان میں بھی کئی منسٹرز اور ایم پی وغیرہ ملنے کے لئے آئے تھے، Reception میں بھی آئے تھے۔ اچھا اثر لے کر گئے ہیں۔ ایک ممبر پارلیمنٹ نے تو مجھے کہا کہ ہمیں (۔) کے بارے میں زیادہ پتہ نہیں ہے اس لئے ہم جلد ہی مغرب کے معترضین کے زیر اثر آ جاتے ہیں ہمیں (۔) کے بارے میں بتائیں۔ ان سے علیحدہ بھی کافی لمبی گفتگو ہوتی رہی۔ اللہ کرے کہ وہاں کی جماعت اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور (۔) کا پیغام پہنچانے کا حق ادا کرنے والی بنے۔

سب دعا کریں کہ اس سفر کے بہترین نتائج نکلیں اور جلد سے جلد ہم (۔) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو ہر ملک میں لہراتا دیکھیں اور حضرت مسیح موعود کے الفاظ کے مطابق ہر روز خدا تعالیٰ کے نشانوں اور تازہ بتازہ تاثیرات سے نور اور یقین پانے والے ہوں۔ آمین

اناج یا غلہ دراصل بیج ہیں جو ہمارے لئے مقوی خوراک ہیں

اناج یا غلے کا تعلق گھاس کے خاندان میں شامل پودوں سے ہے جن پر نشاستہ دار دانے لگتے ہیں، مثلاً گندم، جو، باجرہ، چاول، رائی اور مکئی وغیرہ۔ اگر کبھی آپ گندم کے بیجوں (دانوں) کو غور سے دیکھیں تو بظاہر آپ کو ان چھوٹے چھوٹے دانوں میں کچھ نظر نہیں آئے گا۔ لیکن جب ہم انہیں خوراک کے طور پر کھاتے ہیں تو انہی سے ہمیں توانائی حاصل ہوتی ہے۔ کچی حالت میں یہ ناقابل ہضم اور فائدہ مند ہونے کے بجائے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ پوری دنیا میں گندم کے بیجوں کو خوراک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ غلے یا اناج کا شمار انسان کی بنیادی غذاؤں میں ہوتا ہے۔ غلے کا ہر دانہ بذات خود ایک بیج ہوتا ہے اور اس میں وہ تمام مقوی اجزاء ہوتے ہیں جو ایک نیا پودا اگنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ گندم کی ہر بالی اور مکئی کے ہر بھٹے پر کئی دانے موجود ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر دانے میں ایک جنین پودا (Embryo plant) موجود ہوتا ہے۔ اس جنین پودے کو تخم (Germ) بھی کہتے ہیں۔ جب بیج سے پودا اگنا شروع ہوتا ہے تو اس کی غذائی ضرورت اسی بیج یا تخم سے پوری ہوتی ہے۔ بیج کا زیادہ تر حصہ نشاستے پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ سفید مادہ ہوتا ہے جو بیج میں تخمک کے ساتھ لپٹا ہوتا ہے۔ تخم اور اس کی بیرونی تہیں بھوسہ (Bran) کہلاتی ہیں۔ بھوسے میں لحمیات، چکنائی، حیاتین اور معاون موجود ہوتے ہیں۔

پہلی بار غلہ اگانے والے کون تھے؟

پتھر کے زمانے کے لوگ غلے کی کاشت کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے۔ تاہم تقریباً 10,000 سال قبل تک براعظم ایشیا کے مختلف حصوں میں لوگوں نے جنگلی گندم اور چاول کو بامصرف اور مفید پاتے ہوئے ان کی کاشت شروع کر دی۔ کوئی بھی ٹھیک سے یہ نہیں جانتا کہ اس کا آغاز کیسے ہوا۔ ممکن ہے قدیم زمانوں میں کسی خانہ بدوش شکاری خاندان نے زمین کے کسی ٹکڑے پر گھاس اور پودوں کو بہتات سے اگا ہوا دیکھ کر وہاں ڈیرہ ڈال لیا ہو اور ان سے اپنی خوراک کی ضروریات پوری کرتے رہے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ ان لوگوں نے اس جگہ چھوڑنے سے قبل نشو ونما کے دیوتاؤں کا شکریہ ادا کرنے کے طور پر اس جگہ پر بیج بکھیر دیئے ہوں کیونکہ ان کے خیال کے مطابق دیوتا ان پودوں کو اگاتے تھے۔ پھر جس قطعہ زمین پر بیج بکھیرے گئے تھے، وہاں گھنے پودے اگ آئے ہوں اور جب خانہ بدوش دوبارہ اس جگہ پر آئے ہوں تو انہیں بھرپور فصل تیاری ملی ہو۔ عین ممکن ہے اس طرح ان لوگوں نے زمین کے ٹکڑوں سے جنگلی پودے اور جھاڑیاں صاف کر کے ان پر فصلیں کاشت کرنا سیکھا ہو۔

پہلے پہل عورتیں اور مرد پیٹ بھرنے کے لئے جنگلی جانوروں کا شکار کیا کرتے تھے یا جنگلی پودے اکٹھے کرتے تھے چنانچہ خوراک اکٹھی کرنے ہی میں ان کا تمام دن گزر جاتا تھا۔ تاہم جب ان لوگوں نے اناج کی کاشت شروع کر دی تو ایک کسان کئی افراد کے لئے خوراک پیدا کرنے کے قابل ہو گیا۔ اس طرح جو لوگ خوراک اکٹھی نہیں کرتے تھے ان کے پاس دن میں کافی وقت بچ جاتا تھا جس کے دوران میں وہ نئے نئے ہنر اختراع کرنے لگے۔ اس طرح فنون اور دستکاریوں کو فروغ ملا۔ چنانچہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اناجوں کی کاشت کی بدولت ہی تہذیبوں کی ابتداء ممکن ہوئی۔

کاشت کاری کے مختلف طریقے

غلے یا اناج کی کاشت آہستہ آہستہ پوری دنیا میں کچھ اس طرح پھیلی کہ جہاں کہیں لوگوں کو موزوں آب و ہوا اور زرخیز زمین ملتی تھی وہ اسی پر خوردنی اجناس اگانا شروع کر دیتے تھے۔ اس کی سب سے اہم مثال گندم ہے۔ اب شمالی نصف کرے میں گندم کی کاشت ایک جانب دائرہ شمالی (Arctic circle) تک اور دوسری جانب خط استوا تک پھیل چکی ہے۔ خشک آب و ہوا والے خطوں میں کسان ایک قطعہ زمین پر ہر دوسرے سال گندم کاشت کرتے ہیں اور درمیانی سال کے دوران زمین پر کوئی فصل کاشت نہیں کرتے تاکہ زمین نمی حاصل کر سکے۔ مرطوب علاقوں میں بعض کسان ہر دوسرے سال گندم کاشت کرتے ہیں اور درمیانی سال میں کوئی مختلف فصل اگاتے ہیں۔ فصلوں کے اس ہیر پھیر سے زمین کی زرخیزی متاثر نہیں ہوتی اور مٹی میں وہ ضروری اجزاء دوبارہ پیدا ہو جاتے ہیں جو گندم کی فصل کو تقویت دیتے ہیں۔ تاہم آج کل مصنوعی کھادوں کی مدد سے ایک ہی کھیت سے کئی سال مسلسل ایک ہی فصل پیدا کی جا سکتی ہے۔

جدید مشینری اور فنی مہارت

آج کے جدید دور میں زیادہ تر کام مشینیں کرتی ہیں۔ جس طرح صنعتوں میں مشینیں استعمال ہوتی ہیں۔ اسی طرح کاشتکاری کے شعبے میں بھی مشینوں کا استعمال اب کافی بڑھ چکا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں اناج اگانے اور فصلوں کی کٹائی کے لئے مختلف اور جدید قسم کی مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ مشینیں زمین میں ہل چلانے سے لے کر بالیوں سے گندم الگ کرنے تک ہر کام کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر بیج بونے والی مشین مٹی میں ایک چیرا ڈالتی ہے اور پھر اس میں یکسانی سے بیج پھیلا کر انہیں مٹی سے ڈھانپ دیتی ہے۔ اس طرح بوئی جانے والی فصل گھنی اور پیداوار سے بھرپور ہوتی ہے۔ پرانے وقتوں میں فصل کی بوائی سے لے کر کٹائی تک ہر کام کسان کو خود اپنے ہاتھوں سے کرنا پڑتا تھا۔ اس طرح سے حاصل ہونے والی فصل کی پیداوار بہت محدود ہوتی تھی۔ فصل کی کٹائی کرنے والی مشین جو کمبائین (Combine) کہلاتی ہے، غلہ گاہنے کا کام کرتی ہے، یعنی گندم کی بالیوں میں سے دانے اور بھوسہ الگ کرتی ہے۔ اس کے بعد یہ گندم بوریوں میں بھر کر ٹرکوں میں لادی جاتی ہے جو اسے منڈی اور ذخیرہ گوداموں تک پہنچاتے ہیں۔ آجکل ترقی یافتہ ممالک میں ایک اوسط درجے کا کسان تقریباً 100 سال پہلے کے کسان کے مقابلے میں 16 گنا زائد پیداوار حاصل کرتا ہے۔

اناج یا غلے کی پیداوار میں جدید علم بہت سے طریقوں سے مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ سائنس دان اناجوں کی جدید ترین اقسام پیدا کرنے کے لئے مستقل کوششوں میں مصروف ہیں۔ غلے کی کچھ نئی قسمیں پرانی قسموں کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں جبکہ دیگر اقسام غلے کی بیماریوں مثلاً اناج روگ وغیرہ کے خلاف اچھی مزاحم ہیں۔ اس کے علاوہ غلے کی بعض قسمیں شدید آب و ہوا والے علاقوں میں بھی بہترین پیداوار دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر گندم کی ایک چھوٹے قد کے تنے والی قسم پر پرانی اور لمبے قد والی قسم کے مقابلے میں زیادہ بھاری بالی لگتی ہے جس میں دانے بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ گندم کی یہ قسم آندھیوں، جھکڑوں اور تیز بارشوں کو بھی بہت اچھی طرح برداشت کر لیتی ہیں۔

چاول کی مختلف اور عمدہ اقسام کی بدولت بہت سے ممالک میں چاول کی پیداوار میں حیرت انگیز حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ ہمارے اپنے ملک میں عمدہ قسم کے چاول پیدا ہوتے ہیں جو دیگر ممالک کو برآمد کر کے زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ بعض ممالک جو پہلے کبھی اپنے ضرورت کے لئے چاول مختلف ممالک سے درآمد کیا کرتے تھے، اب اپنی ضرورت سے زیادہ چاول پیدا کر رہے ہیں۔ اگرچہ آج کل سائنسی طریقہ کار کی بدولت غلہ یا اناج وافر مقدار میں پیدا ہوتا ہے، تاہم دنیا کی آبادی میں جس تیز رفتاری سے اضافہ ہو رہا ہے، اس کے پیش نظر سائنس دانوں کو غلے کی ایسی قسمیں دریافت کرنا ہوں گی جو بڑھتی ہوئی آبادی کی خوراک کی ضروریات بطریق احسن پوری کر سکیں۔

☆☆☆

وقف جدید کیلئے زور لگائیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔“

(الفضل 17 فروری 1960ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59196 میں Dembah Bah

ولد Samba Bah پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت 1970ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D100 ماہوار بصورت Gift مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dembah Bah گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe گواہ شد نمبر 2 سید سعید الحسن شاہ

مسل نمبر 59197 میں Sulayman Najie

ولد Karafa Njie پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 30x30 میٹر مالیتی -/D10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sulayman Najie گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe گواہ شد نمبر 2 Kitum S.Colley

مسل نمبر 59198 میں Ebrima G.M.Ceesay

ولد Mamadou Ceesay پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1808 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ebrima G.M.Ceesay گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe گواہ شد نمبر 2 Mamadi Ceesay

مسل نمبر 59199 میں Shamima Bano Monsih

زوجہ طاہر حسین پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 43 گرام مالیتی -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shamima Bano Monsih گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد جاوید حسین گواہ شد نمبر 2 طاہر حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 59200 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ فیض احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/20000 روپے پاکستانی۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 3۔ جیولری 80 گرام مالیتی -/Tshs960000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 Fazal Madhni ولد Ramzan Fazal گواہ شد نمبر 2 فیض احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 34015 میں شبانہ شاہین

بنت محمد الطاف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/150000 روپے۔ 2۔ عدت کا خرچ -/15000 روپے۔ 3۔ زیورات مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 59201 میں محمد شاہد محمود

ولد غلام مصطفیٰ احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ناصر ولد غلام مصطفیٰ احمد

مسل نمبر 59202 میں ثناء اللہ قمر

ولد غلام محمد خادم قوم مغل پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان منجاب والد صاحب سے میرا حصہ 1/4 مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثناء اللہ قمر گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 منصور احمد قمر ولد ثناء اللہ قمر

مسل نمبر 59203 میں نجمہ منان

زوجہ عطاء المنان طاہر (مربی سلسلہ) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25 گرام مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ منان گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070

مسل نمبر 59204 میں جمیلہ فضیلت

زوجہ چوہدری سعید احمد محمود قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ فضیلت گواہ شد نمبر 1 زاہد مسعود تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم گواہ شد نمبر 2 فہد جاوید تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم

مسل نمبر 59205 میں مقصودہ بی بی

زوجہ احمد علی قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 22/75 مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بی بی گواہ شد نمبر 1 حیدر احمد قمر ولد احمد علی گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد ولایت علی

مسل نمبر 59206 میں بدر النساء حیدر

زوجہ حیدر احمد قمر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بدر النساء حیدر گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 حیدر احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 59207 میں امتہ القدوس

زوجہ یوسف سلیم قریشی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/75000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 4۔ حصہ جائیداد از والدین -/30000 روپے نقد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 عبدالودود ولد عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی ولد یوسف سلیم قریشی

مسل نمبر 59208 میں ثمرہ یوسف

بنت یوسف سلیم قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ یوسف گواہ شد نمبر 1 عبدالودود گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی

مسل نمبر 59209 میں عاصمہ یوسف

بنت یوسف سلیم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 2۔ انگوٹھی چاندی -/250 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ یوسف گواہ شد نمبر 1 عبدالودود گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی

مسل نمبر 59210 میں مقبول احمد ڈوگر

ولد چوہدری سردار محمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ واقع حبیب پارک لاہور اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11858 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الحق ولد محمد عبدالحق مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں نسیم اختر تبسم ولد چوہدری عبدالخالق

مسل نمبر 59211 میں ڈاکٹر سمیعہ اصغر

زوجہ ڈاکٹر محمد اصغر سلطان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ رہائشی برقبہ ایک کنال مالیتی -/1800000 روپے۔ واقع IEP کالونی۔ 2۔ پلاٹ رہائشی برقبہ ایک کنال مالیتی -/1200000 واقع سٹیٹ لائف کالونی۔ 3۔ پلاٹ رہائشی برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/800000 روپے واقع ایونیو I۔ 4۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر سمیعہ اصغر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اصغر سلطان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ڈوگر ولد چوہدری سردار محمد ڈوگر

مسل نمبر 59212 میں سائرہ اصغر

بنت ڈاکٹر محمد اصغر سلطان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ اصغر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اصغر سلطان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ڈوگر

مسل نمبر 59213 میں ماہم اصغر

بنت ڈاکٹر محمد اصغر سلطان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہم اصغر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اصغر سلطان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ڈوگر

مسل نمبر 59214 میں محمد منصور سلطان

ولد ڈاکٹر محمد اصغر سلطان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-7 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدمحمد منصور سلطان گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹرمحمد اصغرسلطان والدموصی گواہ شدنمبر2 مقبول احمدڈوگر

مسل نمبر 59215 میں ثناء اصغر

بنت ڈاکٹرمحمد اصغرسلطان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/9000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء اصغر گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹرمحمد اصغر سلطان والدموصیہ گواہ شدنمبر2 مقبول احمدڈوگر

مسل نمبر 59216 میں اکبری بیگم

بیوہ مرزا محمد اقبال مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 9 تولے 3ماشے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔2۔نقدرقم -/30000 روپے۔ 3۔ترکہ خاوندمرحوم کا 1/8 حصہ ازمکان برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔4۔ پلاٹ ساڑھے چھ مرلہ واقع احمدنگر مالیتی اندازاً-/150000 روپے۔ 5۔حق مہرادا شدہ بذریعہ طلائی زیور -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ اکبری بیگم
گواہ شدنمبر 1 وقاراحمد ولدمحمد اقبال مرحوم گواہ شدنمبر 2 نثاراحمد ولدمرزامحمداقبال مرحوم

مسل نمبر 59217 میں احمد دین

ولدعنایت اللہ قوم جٹ پیشہ پنشنرعمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/1000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 10 کنال واقع کوٹلی نتھو ماہی ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبداحمد دین گواہ شدنمبر 1 قمراحمد شہید ولدظفراحمد خان گواہ شدنمبر 2 میاں محمدعمر ولدمیاں غلام حسین

مسل نمبر 59218 میں مرزا مقصود احمد

ولد مرزا عبدالرحیم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹرسائیکل مالیتی -/12000روپے۔ نیز میری جوبھی ماہور آمد ہو گی ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمرزا مقصوداحمد گواہ شدنمبر 1 رانا مباذرمحمود ولدعبدالحمید گواہ شدنمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولدچوہدری ارشاداحمد ورک

مسل نمبر 59219 میں رانا افتخار

ولد رانا انور جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدرانا افتخار گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ ولدرلیا گواہ شدنمبر 2 منوراحمد ولد ملک محمد خورشید

مسل نمبر 59220 میں بشریٰ بیگم

زوجہ غلام نبی قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 17.75 گرام مالیتی -/74042 روپے۔2۔حق مہر-/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغنی ولد عمرالدین

مسل نمبر 59221 میں امتہ الشکور فرزانہ

بنت غلام نبی قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/197000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور فرزانہ گواہ شدنمبر 1 عبدالحکیم ولدحاجی محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغنی ولدعمرالدین

مسل نمبر 59222 میں سیدہ عابدہ تسنیم

زوجہ سیدآفتاب احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیر 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔2۔حق مہرادا شدہ-/10000روپے۔3۔نقد رقم -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ عابدہ تسنیم گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شدنمبر 2 ضمیراحمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 59223 میں اشفاق احمد

ولدرانا غلام احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ (ششماہی پانی) 5/ ایکڑ واقع چک نمبر 167/N.P۔2۔ 26مرلہ رہائشی مکان واقع چک نمبر 167/N.P مالیتی اندازاً۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اورمبلغ -/15000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد غلام رسول مرحوم

مسل نمبر 59224 میں فیاض احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بیل ریڑھا مالیتی -/30000 روپے کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری بیل ریڑھا مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن شاکر ولد محمد اسحٰق وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ضیاء ولد محمد بخش

مسل نمبر 59225 میں عبدالباسط

ولد محمد بخش قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن شاکر وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر رفیق احمد ولد صالح محمد

مسل نمبر 59226 میں عامر منیر

ولد عبدالباسط قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر منیر گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن شاکر وصیت نمبر 32258 گواہ شد نمبر 2 رانا ظفر احمد ولد ذوالفقار خان

مسل نمبر 59227 میں فرزانہ ناہید

زوجہ عبدالرؤف قوم رانا (راجپوت) پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نوضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/84000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ-/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ ناہید گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 31770 گواہ شد نمبر 2 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130

مسل نمبر 59228 میں نبی احمد

ولد عبدالرشید خاں قوم راجپوت پیشہ کاوبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نوضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 20 کنال 7 مرلے مالیتی اندازاً -/509716 روپے۔ 2۔ دکانیں برقبہ ساڑھے سات مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ مکان 18 مرلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ 4۔ دکان ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/48000 روپے۔ 6۔ پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع دارالیمن ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبی احمد گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 31770 گواہ شد نمبر 2 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130

مسل نمبر 59229 میں مریم نصیرہ

زوجہ نبی احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نوضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/146000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم نصیرہ گواہ شد نمبر 1 نبی احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130

مسل نمبر 59230 میں نعیم احمد

ولد حق نواز قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130 گواہ شد نمبر 2 حق نواز قریشی والد موصی

مسل نمبر 59231 میں شمشاد کوثر

زوجہ مختار احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع وزیر آباد میں میرا حصہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمشاد کوثر گواہ شد نمبر 1 مختار احمد بٹ ولد مشتاق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ ولد راجہ محمد یعقوب جنجوعہ

مسل نمبر 59232 میں سعید احمد

ولد محمد علی قوم سندھو پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان واقع لویری والا اندازاً مالیتی-/6500000 روپے۔ 2۔ بھینس اندازاً مالیتی-/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 ملک تنویر احمد ولد ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 59233 میں بابر سعید

ولد سعید احمد پیشہ ٹیلرنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ

-/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر سعید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالصمد ولد چوہدری عزیز اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 59234 میں آصف محمود چیمہ

ولد محمد اشرف چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نواز ولد چوہدری محمد بشیر مرحوم

مسل نمبر 59235 میں سجیلہ ضمیر

بنت ضمیر احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تر گڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سجیلہ ضمیر گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد حاجی نذیر احمد مرحوم

مسل نمبر 59236 میں انجم آرا بیگم

زوجہ رانا حبیب اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1961ء ساکن شاہین کالونی پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع رفیق چوک لاہور۔ 2۔ زیور 1/2 تولہ بالیاں۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ/خرچ شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3511 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انجم آراء بیگم گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ ولد چوہدری محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 رانا حبیب اللہ خان ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 59237 میں ڈاکٹر منیر احمد ملک

ولد ڈاکٹر رحمت اللہ مرحوم قوم ککے زئی پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال قریباً اندازاً مالیتی -/500000 روپے میں حصہ۔ 2۔ دوکان برقبہ ایک مرلہ قریباً اندازاً مالیتی -/20000 روپے میں حصہ۔ (مندرجہ بالا جائیداد ترکہ والد مرحوم ہے اس میں 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) اور قلعہ کالر والہ میں ہے۔ 3۔ دوکان برقبہ 2 مرلہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/160 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منیر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام سرور وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 59238 میں ثاقب عمر بٹ

ولد عمر سلیم بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب عمر بٹ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین جنجوعہ

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

❁ مکرم طارق سعید صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب تقریباً 2 ماہ سے شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ پچھلے 3 دن سے طبیعت زیادہ خراب ہوگئی ہے جس کا جگر اور نروس سسٹم پر بہت زیادہ اثر ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ شافی مطلق ڈاکٹر صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ اور بھرپور کام والی زندگی عطا فرماوے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمود احمد ناصر صاحب گڑھی شاہو لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں زاد بھائی مکرم جلیل احمد طاہر صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب مرحوم کوٹھی رتن باغ لاہور مورخہ 22 مئی 2006ء کو گوجرانوالہ سے لاہور آتے ہوئے موٹروے پر موسم کی خرابی کی وجہ سے ایک کار حادثہ میں انتقال کر گئے۔ 23 جون کو نماز ظہر کے بعد ان کی رہائش گاہ پر مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ مکرم حکیم رشید احمد صاحب مرحوم ولد مکرم بابا نور احمد صاحب درویش قادیان مرحوم کے پوتے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

❁ مکرم بشیر احمد گجر صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ شیخوپورہ شہر کے ایک طفل مکرم سلیمان احمد ورک صاحب انڈیا میں انڈر 15 نیشنل چمپئن شپ میں پاکستانی ٹیبل ٹینس ٹیم کے کیپٹن کے طور پر شرکت کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ وہ اس سے قبل دبئی الجزائر اور کینیا میں بھی پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالسلام صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم بشیر احمد صاحب ناصر ولد مکرم نذیر احمد صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ یکم مئی 2006ء کو ایک بجے بعارضہ قلب وفات پا گئے مورخہ 2 مئی 2006ء کو بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب خالد قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم ایک ہنس مکھ محنتی اور مخلص انسان تھے۔ بچپن سے ہی جماعتی خدمات میں آگے آگے رہے آخری ایام میں محلّہ کے سیکرٹری امور عامہ تھے آپ مکرم بابا محمد اسماعیل صاحب مرحوم درویش قادیان کے پوتے تھے احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

نواز اور بے نظیر کی واپسی پر کوئی پابندی نہیں

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کی واپسی پر کوئی پابندی نہیں۔ بیرون ملک سیاسی قائدین کو واپسی کا فیصلہ خود کرنا ہے جن کے خلاف مقدمات ہیں۔ انہیں عدالتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بھارت سے مذاکرات صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت سے مذاکرات کی سمت درست ہے لیکن رفتار توقع سے کم ہے مسئلہ کشمیر کے حل پر بنیادی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ہائیڈل پاور سٹیشن وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ بجلی کے حصول کیلئے پنجاب کی نہروں پر ہائیڈل پاور سٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ 48 مقامات کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ منڈی بہاؤ الدین میں 30 کروڑ کی لاگت سے ہائیڈل پاور پراجیکٹ پر عمل درآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

مفتی اپنا احتساب کریں سعودی عرب کے اسلامی امور کے وزیر شیخ صالح بن عبدالعزیز نے مفتیان پر زور دیا ہے کہ وہ فتویٰ جاری کرتے وقت خود احتسابی کا مظاہرہ کریں اور گمراہ کن فتووں کے خلاف احتجاج کریں۔ اسلامی فقہ کا صحیح علم رکھے بغیر فتویٰ جاری کرنے والوں کا احتساب کیا جائے۔

ایشیا بیدار ہوا تو...... وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ایشیا بیدار ہوا تو دنیا میں تبدیلی لائی جا سکے گی۔ جنوبی ایشیا میں قدرتی وسائل اور ذہین لوگ ہیں پھر کیوں پیچھے ہیں۔

عراق میں پرتشدد واقعات عراق میں پرتشدد واقعات میں 10 افراد ہلاک اور 10 بیکری ملازمین کو اغوا کر لیا گیا بغداد کے مختلف حصوں سے 9 لاشیں ملیں۔ عراق میں 76 ہزار فوجی تعینات ہونے کے باوجود صورتحال کنٹرول نہیں ہو رہی۔

سیکرٹری جنرل کیلئے امیدوار اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کیلئے نامزد بھارتی امیدوار ششی تھرور نے کہا ہے کہ اگر پاکستان میرے مدمقابل امیدوار لاتا ہے تو یہ بطور ممبر اس کا حق ہے اور میں اس کا خیر مقدم کروں گا۔

گیس منصوبہ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ امریکہ ایران گیس منصوبے میں رکاوٹ نہیں۔ پاکستان، بھارت اور ایران منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ ہمارے پاس اس منصوبے کے علاوہ کوئی چانس نہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سابقہ کراچی ہیئر ڈریسر کالج روڈ ربوہ کچھ عرصہ سے پھیپھڑوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

پیچ
Ph:047-6212434 Fax:6210966
شاہد الیکٹرک سٹور
2632606-2642605
کریم میڈیکل ہال
2647434
047-6214220-0300-7704214
0301-3215500
فرحت علی جیولرز
Tel:621 550 Fax 047-6212080
بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
ماشاء اللہ
Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/TOEFL Tests and Hostel Facility
Education Concern
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
047-6215857
گجر پراپرٹی سنٹر
0301-7970410-0300-7710731
2006
FEDEX
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
2871450,7111163
فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
Fakhar Electronics 1 Link Mcleod Road Jodhamal Building Lahore
پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
LG-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
Mob:0300-1256291
CPL-29FD